بسم لله الرحمن الرحیم

اول: مقدمات

☆ عمرہ؛ شرعی معنی ومفہوم : بیت اللہ کی آبادی کیلئے میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنا اور سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا عمرہ کہلاتا ہے۔

☆ عمرہ کے فضائل وبرکات : ا۔ حکم الٰہی کی تعمیل، ۲۔ حکم نبوی کی پیروی، ۳۔ حصول مغفرت، ۴۔ محتاجی سے نجات۔

☆ سفر محمود کی تیاری : ا۔ ایمانِ صحیح، ۲۔ عملِ صالح کا اہتمام، ۳۔ زادِ حلال، ۴۔ تربیتِ احکام، ۵۔ شعائر اللہ کا احترام، ۶۔ وصیت، ۷۔ ردِ مظالم، ۸۔ والدین، قرابت داروں اور اساتذہ کو راضی کرنا، ۹۔ توبہ واستغفار، ۱۰۔ اہل وعیال کے اخراجات۔

دوم: رخصتی

☆ آغاز سفر :آغازِ سفر پہ مسجد میں جاکر دو رکعتیں پڑھ سکتے ہیں۔

☆ رخصتی : مسافر کو رخصت کرنے والے یہ کہیں : أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔ مسافر جوابی دعا یوں کرے : أَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ الَّذِیْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُه۔ گھر سے نکلتے وقت یہ دعا کریں : بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلىٰ اللهِ ،وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِا للهِ۔

☆ دعائے سفر : سواری پر بیٹھتے وقت یہ دعا پڑھیں : اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، ﴿سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾۔ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِی سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِی الأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنِّی

أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ۔

☆ خرافاتِ رخصت : ا۔زیارتِ مقابر، ۲ ۔ محفلِ سماع، ۳۔ ختم خوانی، ۴۔اسرافِ ضیافات، ۵۔تشدید تحائف، ۶ ۔اختلاطِ مرد وزن، ۷۔ حرام مصا فحے و معانقے، ۸ ۔ پیچھے مڑنے سے اجتناب، ۹ ۔نعرہ بازی۔۔۔وغیرہ وغیرہ

سوم: طریقہ عمرہ

☆ احرام کی تیاری کے عناصر : ا۔حسب ضرورت ناخن تراشنا، ۲۔اور موئے زائد صاف کرنا، ۳۔ غسل کرنا، ۴۔مَردوں کا اپنے بدن پر عطر ملنا، ۵۔اور لباسِ احرام پہننا۔

عورتوں کیلئے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں، تاہم انہیں شرعی لباس کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

اِحرام کے لیے کوئی مخصوص نماز نہیں۔فرض، تحیۃالوضو یا تحیۃالمسجد کی رکعتیں پڑھ لیں تو وہی کافی ہیں۔

☆ نیتِ احرام : عمرہ کرنے والا میقات پر (یا اس سے پہلے احتیاطا) دل میں عمرہ کی نیت کرلے اور کہے : اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃ۔ اور اس کے بعد تلبیہ کہنا یوں شروع کرے : لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ،لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ،اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

مرد حضرات تلبیہ بلند آواز سے مگر انفرادی طور پر کہیں، اور خواتین بھی اتنی آواز سے تلبیہ کہیں کہ ان کی ساتھی خواتین سن سکیں اور دوسرے مردوں تک ان کی آواز نہ جائے۔

☆ دخول مکہ : ممکن ہو تو دخولِ مکہ سے پہلے غسل کریں۔

☆ داخلہ حرم : ا۔ ممکن ہو تو دخولِ حرم سے پہلے بھی غسل کریں۔مسجدِ حرام میں داخلے کے وقت بھی دایاں قدم پہلے اندر رکھیں۔ اور یہ دعا کریں : بسم الله والصلوة والسلام على رسول الله، اللهم اغفرلي ذنوبي و افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ ۲۔بیت اللہ شریف پر نظر

پڑے تو دونوں ہاتھ اُٹھا کر پڑھنا جائز ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَام۔ ۳۔ اگر کوئی فرض نماز کھڑا ہوئی ہو تو وہی ادا کریں، ۴۔ اگر تھکاوٹ کی وجہ سے پہلے بیٹھنے کا خیال ہو تو تحیۃ المسجد ادا کریں۔

☆ طواف: ا۔ طواف کیلئے وضو شرط ہے، ۲۔ مطاف میں تلبیہ بند کریں، ۳۔ مرد اضطباع (دایاں کندھا ننگا) کریں، ۴۔ حجر اسود سے طواف کا آغاز یوں کریں: ا۔ بِسْمِ اللهِ وَ اللهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے اسے بوسہ دیں اور طواف شروع کر دیں۔ ۲۔ اور اگر بوسہ نہ دے سکیں تو ہاتھ یا چھڑی لگا کر اسے بوسہ دیں۔ ۳۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دور سے ہی تکبیر کہتے ہوئے دائیں ہاتھ سے اشارہ کریں اور طواف شروع کر دیں۔ ۴۔ یہ عمل طواف کے ساتوں چکروں میں سات مرتبہ دہرائیں۔ ۵۔ صرف اشارے کی شکل میں ہاتھ کو بوسہ دینا ثابت نہیں ہے۔ ۶۔ دوران طواف تلاوتِ قرآن، ذکر اللہ اور مسنون دعائیں کریں، یہ الفاظ بھی کہے جا سکتے ہیں: اللهم إيماناً بك، وتصديقاً بكتابك ، ووفاء بعهدك، واتباعاً لسنة نبيك محمدﷺ۔

☆ رمل: طواف قدوم کے تین چکروں میں رَمَل (آہستہ آہستہ دوڑنا) مسنون ہے۔

☆ رکنِ یمانی: طواف میں ہر چکر میں رکنِ یمانی کو صرف ہاتھ سے چھوا جائے، بوسہ دینا ثابت نہیں اور اگر چھونا ممکن نہ ہو تو اس کی طرف اشارہ کرنا مسنون نہیں۔

☆ ملتزم: حجر اسود اور بابِ کعبہ کی درمیانی دیوار 'ملتزم' کے ساتھ چمٹنا، اس پر چہرہ، سینہ، ہاتھ اور بازو لگانا اور دعائیں کرنا بھی مسنون عمل ہے۔

☆ حطیم (حجرِ اسماعیل علیہ السلام کا نیم دائرہ): طواف حطیم کے باہر سے گزر کر کرنا چاہیے تاکہ پورے بیت اللہ کا طواف ہو۔

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیانی حصہ میں یہ دعا کریں: ﴿رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ﴾۔

☆ مقامِ ابراہیم: ۱۔ طواف کے سات چکروں سے فارغ ہو کر مرد حضرات احرام کی چادر اب دونوں کندھوں پر ڈالیں، ۲۔ زائرین مقامِ ابراہیم پر یہ پڑھتے آ جائیں: ﴿وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾۔ ۳۔ مقامِ ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھ کر دو رکعت نماز پڑھیں۔ ۴۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر سارے حرم میں کہیں بھی یہ دو رکعتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔ ۵۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص پڑھنا مسنون ہے۔ ۶۔ یہ دو رکعتیں پڑھ کر وہیں بیٹھے بیٹھے خوب دعا کریں۔

☆ آبِ زمزم: اب آب زمزم پئیں، اور اپنے سر پر بھی پانی ڈالیں۔ پھر حجر اسود کا استلام (حسبِ موقع بوسہ، چھونا یا اشارہ) کریں تاکہ طواف کا اوّل وآخر نبی اکرم ﷺ کی طرح استلام پر ہی ہو۔

☆ سعی صفا و مروہ: ۱۔ بابِ صفا کے راستے صفا کی طرف یہ پڑھتے ہوئے جائیں: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّهِ﴾۔ ۲۔ سعی کا آغاز کرنے کے لیے صفا پہاڑی کے اوپر تک چلے جانا مسنون و افضل ہے۔ اور ساتھ ہی یہ کہیں: أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِه۔ ۳۔ صفا پر قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھیں: اللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ (تین مرتبہ)، لَاإِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَه، لَه الْمُلْكُ وَلَه الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ، لَاإِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (یہ سب تین مرتبہ دوہرائیں)۔ ان اذکار کے درمیان خوب دعائیں کریں۔ ۴۔ صفا سے نیچے مروہ کی جانب اُترنا شروع کر دیں اور جب سبز ستونوں کے وسط میں پہنچیں تو دوڑیں یہاں تک کہ اگلے سبز ستون آ جائیں، پھر آہستہ چلنے لگیں اور مروہ تک

پہنچ جائیں۔۵۔صفا و مروہ کی سعی کے دوران جو شرعی ذکر یا دعا چاہیں پڑھیں۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ بھی پڑھ سکتے ہیں۔٦۔صفا کی طرح ہی مروہ کے بھی اوپر چڑھ جائیں اور وہاں بھی صفا والا ذکر اور دعائیں کریں۔۷۔صفا سے مروہ تک ایک، اور مروہ سے صفا تک دو، اور اسی طرح سات چکر مروہ پر مکمل ہونگے۔۸۔ سعی کے لیے وضو شرط نہیں، بلکہ افضل ہے، تاہم حائضہ کو اس سے احتیاط کرنی چاہئے کیوں مسعی اب مسجد حرام میں داخل ہے۔ ۹۔طواف کی طرح سعی بھی پیدل ہی افضل ہے، مگر بوقتِ ضرورت سواری کا استعمال بھی جائز ہے۔

☆ حلق یا قصر: ا۔ سعی کے بعد سر منڈوالیں یا سارے سر کے بال ہلکے کروالیں۔ ۲۔ عورتیں چوٹی کے بال پکڑ کر اُنگلی کے پورکے برابر کاٹ لیں۔۳۔اس کے ساتھ ہی اِحرام کھول دیں۔

الحمد للہ، آپ کا عمرہ بفضل الٰہی مکمل ہوا۔

چہارم: متفرق مسائل

☆ ارکانِ عمرہ: ا۔نیتِ احرام، ۲۔ طوافِ بیت اللہ، ۳۔ سعی صفا و مروہ

(جب کوئی رکن ساقط ہو جائے تو عمرہ صحیح نہیں ہوگا یہاں تک کہ اس رکن کو ادا نہ کیا جائے۔

☆ واجباتِ عمرہ: ا۔ میقات سے احرام، ۲۔ حلق یا قصر

(جب کوئی واجب ساقط ہو جائے تو دم واجب ہوگا، یعنی ایک بکری ذبح کی جائے اور اس کو فقرائے حرم پر تقسیم کیا جائے۔)

☆ محظورات احرام اور ان کا کفارہ:

(ا)۔ بال مونڈنا، کاٹنا یا نوچنا، ناخن تراشنا، خوشبو ملنا (جسم پر ہو یا کپڑے پر)، مردوں کا سلے

ہوئے کپڑے اور دستانے پہننا، مرد کا سر ڈھانپنا، عورت کا نقاب پہننا۔

کفارہ: (ا)۔ بھول چوک سے :اس پر کوئی کفارہ نہیں۔ (ب) جان بوجھ کر: فدیہ لازم ہوگا: تین دن روزہ رکھنا یا چھے مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دم دینا یعنی بکری ذبح کرکے اسے فقراء حرم پر تقسیم کرنا۔

(۲) پیغام نکاح اور عقد نکاح۔ کفارہ: توبہ واستغفار، اور عقد فاسد ہوگا۔

(۳)۔ مقدمات جماع (بوس وکنار): کفارہ: ا۔ بلا انزال :توبہ واستغفار۔ ۲۔ باانزال: فدیہ لازم ہوگا۔

(۴) جماع (مباشرت): کفارہ: (ا) سعی سے پہلے: ا۔گناہ اور لزوم توبہ، ۲۔ عمرہ کا فاسد ہونا، ۳۔ عمرہ کو مکمل کرنا، ۴۔ پھر از سر نو عمرہ کرنا، ۵۔ بکری ذبح کرکے اسے فقراء حرم پر تقسیم کرنا۔ (ب) سعی کے بعد :ا۔ عمرہ فاسد نہیں ہوگا۔ ۲۔ فدیہ لازم ہوگا۔

(۵)۔ خشکی کے جانور کا شکار کرنا: کفارہ: ا۔اسی جیسا صدقہ کرنا۔ ۲۔اس کی قیمت سے مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ ۳۔ مساکین کے عدد کے مطابق روزہ رکھنا۔

(۶)۔ حرم کے پودے اور گھاس کاٹنا۔ کفارہ: دم واجب ہوگا۔

☆ احرام میں جائز امور (مباحات): ا۔ غسل کرنا، ۲۔ سر کو دونوں ہاتھوں سے مل کر دھونا، ۳۔ صابن استعمال کرنا، (بہتر ہے کہ خوشبودار نہ ہو۔) ۴۔ بوقتِ ضرورت احرام کا کپڑا بدلنا، ۵۔ چھتری، کپڑے، خیمے، درخت یا گاڑی کے چھت وغیرہ کے نیچے سائے میں بیٹھنا، ۶۔ وقتِ ضرورت آنکھوں میں سرمہ یا کوئی دوا لگانا ، ۷۔ بلا قصد و ارادہ عورت سے چھو جانا، ۸۔ موذی جانور کو (احرام کی حالت اور حرم میں بھی) مارنا، ۹۔ منہ ڈھانپنا، ۱۰۔ پچھنے اور سینگی لگوانا یا فصد کروانا ، ۱۱۔ سر یا جسم کے کسی حصے کو احتیاط کے ساتھ خراشنا،

۱۲۔ بیلٹ، گھڑی، عینک لگانا، پرس باندھنا اور آئینہ دیکھنا، چادر کو گرہ لگانا، ۱۳۔ عورت کا کوئی بھی زیور پہننا اور مرد کا چاندی کی انگوٹھی پہن لینا، ۱۴۔ پھول یا کسی بوٹی کی خوشبو سونگھنا، ۱۵۔ دانت داڑھ نکلوانا، مرہم پٹی کروانا، ۱۶۔ ٹوٹے ہوئے ناخن کو اُتار کر پھینکنا، ۱۷۔ بوقتِ ضرورت سر پر کچھ اُٹھا لینے سے سر ڈھک جانا۔

☆ مسئلہ حائضہ: اگر کسی عورت نے عمرہ کا احرام باندھا اور طواف سے پہلے ہی حیض آگیا یا زچگی ہو گئی تو وہ پاک ہونے تک طواف و سعی نہ کرے اور خون بند ہونے کے بعد غسل کر کے طواف وغیرہ کرے۔

☆ کثرت عمرہ: ایک ہی سفر میں بکثرت عمرے سلف اُمت سے ثابت نہیں ہیں۔ اور اگر کوئی دوسرا عمرہ کرنا ہی چاہتا ہے تو اسے میقات جا کر احرام باندھنا چاہیئے۔

پنجم: بعض اہم مفادات عمرہ:

۱۔ توحید الٰہی، ۲۔ حکم الٰہی کی تعمیل، ۳۔ سنت نبی ﷺ کی تطبیق، ۴۔ جمع عبادات، ۵۔ ذکر اللہ، ۶۔ دعاء، ۷۔ صبر اور مشقتیں جھیلنا، ۸۔ وحدت امت، ۹۔ والدین کا مرہون منت رہنا، ۱۰۔ اللہ کے ہاں حاضری کا احساس، ۱۱۔ شعائر اللہ کا احترام، ۱۲۔ حصول رحمت و مغفرت کی تڑپ، ۱۳۔ خیر اور تقوی۔

ششم: زیارت مدینہ طیبہ

مدینہ طیبہ میں درج ذیل امور کا اہتمام کریں: ۱۔ مسجد نبوی کی زیارت؛ روضہ جنت میں نماز۔ ۲۔ قبر شریف پر سلام؛ شیخین کیلئے دعاء قبولیت، مغفرت و رحمت۔ ۳۔ مزار بقیع کی زیارت و دعا۔ ۴۔ شہداء احد کی قبور کی زیارت و دعا۔ ۵۔ مسجد قباء میں نماز۔

ہفتم: واپسی

ا۔ واپسی پر پڑھیں : آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ۔

۲۔ سفر سے واپسی پر نبی ﷺ کا مسجد میں دو رکعتیں پڑھ کر گھر میں داخل ہونا ثابت ہے۔ ۳۔ عمرہ وزیارت کے بعد مقاصد زیارت کی حفاظت کرتے ہوئے زندگی میں صلاح پر محنت جاری رکھیں۔ ۴۔ مکہ سے جاری شدہ توحید اور مدینہ سے جاری شدہ سنت کو لازم پکڑیں۔

☆ استفسار : کسی بھی اشکال کی صورت میں معتبر علماء کی طرف ضرور رجوع کریں۔

ہشتم: چند اہم ادعیہ

قرآنی دعائیں

* ﴿ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ *صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴾ ۔
* ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴾
* ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴾۔

* ﴿ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴾۔

* ﴿ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴾۔

* ﴿ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴾۔

* ﴿ وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾

* ﴿ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ *وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴾

* ﴿ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴾۔

* ﴿ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴾۔

* ﴿ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴾۔

* ﴿ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴾۔
* ﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي *وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴾۔
* ﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾۔
* ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ *وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا *إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴾۔
* ﴿ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ *وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴾۔
* ﴿ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ *يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ *إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ﴾۔
* ﴿ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴾۔

* ﴿ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾۔
* ﴿ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾۔
* ﴿ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ﴾۔

مسنون دعائیں

* اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔
* اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔
* رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي، وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
* اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ، وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ، وَسِرَّهُ۔

٭ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

٭ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

٭ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

٭ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

٭ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

٭ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔

٭ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى۔

٭ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

* اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ۔

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ۔

* اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ۔

* اللَّهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔

* اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ شِمَالِي نُورًا، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُورًا، وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا۔

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَم۔ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا۔

* اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ۔

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔

* اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ۔

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔

* اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

* اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

* رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ

رَهَّابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي۔

* اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَا أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ، اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلْ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ، اللَّهُمَّ قَاتِلْ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَهَ الْحَقِّ۔

* اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

خاتمہ

الحمد للہ عمرہ کے بارے میں یہ مختصر گائیڈ بفضل الٰہی پایہ کمال کو پہنچا۔ راقم کی کوشش رہی کہ اس گائیڈ کو درج ذیل طریقے پر تحت ترتیب دیا جائے:

1. ہر مسئلہ مستند ہو اور من گھڑت باتوں سے بچا جائے۔
2. عبارات مختصر ہوں تاکہ غیر ضروری طوالت سے بچا جاسکے۔
3. الفاظ آسان ہوں تاکہ عام فہم بنیں۔
4. مسائل کے تذکرہ میں ان کی عملی ترتیب ملحوظِ نظر رہے۔
5. تمام ضروری مضامین کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔
6. آخر میں بعض مسنون دعائیں ذکر کی گئیں تاکہ زائر کو دعا کرنے میں آسانی ہو۔

راقم کا عزمِ مصمم ہے کہ حج اور عمرہ کے بارے میں ایک مفصل کتاب تشکیل دی جائے جس میں ان زیارتوں کے فقہی احکام کے ساتھ ساتھ ان کے تربیتی پہلوؤں کو بھی اجاگر کیا جائے۔ چنانچہ اس پر کام جاری ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کام کو پایہ کمال تک پہنچا کر اسے شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين۔

مؤلف

بمنہ سری نگر: 11-12-2023